بسم اللہ الرحمن الرحیم

عورت کا عورت کو بوسہ دینا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا ایک عورت کا دوسری عورت کو بوسہ دینا، محبت میں چھونا، ہونٹ پر پیار کرنا اسلام میں جائز ہے، یا ناجائز؟

جواب

جنسی لذت (شہوت) کے ساتھ ایک عورت کا دوسری عورت کو بوسہ دینا، اس کے بدن کو چھونا اسلام میں ہرگز جائز نہیں، یہ سخت گناہ ہے اور سوال میں بظاہر یہی صورت پوچھی گئی ہے، البتہ تعظیم واحترام، محبت وشفقت کے طور پر، یا ملاقات ورخصت کے وقت ہاتھ چومنے، پیشانی پر بوسہ دینے یا گلے ملنے میں حرج نہیں، بشرطیکہ شہوت کا اندیشہ نہ ہو، ورنہ اس کی بھی اجازت نہیں اور یہ جائز صورتیں عموماً ماں بیٹی، دادی پوتی، نانی نواسی یا خاندان کی کسی بوڑھی بزرگ شفیق خاتون اور اس کی کم عمر رشتے داروں میں ہوتی ہیں، لڑکیوں کی اپنی دوستوں یا کزنوں وغیرہ کے ساتھ ایسا انداز ہرگز نہیں ہوتا اور نہ ہی اس میں جواز کی کوئی امید ہے۔

تنویر الابصار مع درمختار میں ہے: ”(وكره) تحريما قهستاني (تقبيل الرجل) فم الرجل أو يده أو شيئا منه وكذا تقبيل المرأة المرأة عند لقاء أو وداع قنية وهذا لو عن شهوة، وأما على وجه البر فجائز عند الكل خانية، وفي الاختيار عن بعضهم لا بأس به إذا قصد البر وأمن الشهوة“ترجمہ: اور مرد کا مرد کے منہ کو، یا اس کے ہاتھ کو، یا اس کے جسم کے کسی حصے کو چومنا مکروہِ تحریمی ہے، اسی طرح عورت کا عورت کو ملاقات یا رخصت کے وقت چومنا بھی۔ یہ حکم اس صورت میں ہے جبکہ شہوت سے ہو۔ البتہ اگر حسنِ سلوک کے طور پر ہو تو تمام علماء کے نزدیک جائز ہے۔ اور الاختیار میں بعض علماء سے منقول ہے کہ اگر نیکی واحترام کا قصد ہو اور شہوت کا اندیشہ نہ ہو، تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ **(تنویر الابصار مع درمختار، جلد 9، صفحہ 627، دار المعرفۃ، بیروت)**

درمختار مع ردالمحتار میں ہے: ”(يكره تقبيل المرأة فم أخرى أو خدها عند اللقاء أو الوداع كما في القنية) وهذا لو عن شهوة كما مر“ترجمہ: عورت کا عورت کے منہ یا اس کے گال کو ملاقات یا رخصت کے وقت چومنا مکروہ ہے، جیسا کہ قنیہ میں ہے اور یہ حکم اس صورت میں ہے جب یہ شہوت کے ساتھ ہو، جیسا کہ پہلے گزر چکا ہے۔ **(درمختار مع ردالمحتار، جلد 9، صفحہ 632، دار المعرفۃ، بیروت)**

بہار شریعت میں ہے: ”بوسہ دینا اگر بشہوت ہو تو ناجائز ہے اور اکرام وتعظیم کے لیے ہو تو ہو سکتا ہے۔ پیشانی پر بوسہ بھی انھیں شرائط کے ساتھ جائز ہے۔ **(بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 472، مکتبۃ المدینہ، کراچی)**

موسوعہ فقہیہ کویتیہ میں ہے: ”لا یجوز للرجل تقبیل فم الرجل أو یدہ أو شيء منہ، و کذا تقبیل المرأۃ للمرأۃ، والمعانقۃ و مماسۃ الأبدان، ونحوھا، وذلك کلہ إذا کان علی وجہ الشھوۃ، وھذا بلا خلاف بین الفقھاء“ **ترجمہ:** مرد کے لیے جائز نہیں کہ وہ دوسرے مرد کے منہ کو چومے، یا اس کے ہاتھ کو، یا اس کے جسم کے کسی حصے کو چومے، اسی طرح عورت کا عورت کو چومنا، معانقہ کرنا اور جسموں کا باہم چھونا وغیرہ بھی (ناجائز ہے) جبکہ یہ سب شہوت کے ساتھ ہو۔ اس میں فقہاء کے درمیان کوئی اختلاف نہیں۔

(موسوعہ فقہیہ کویتیہ، جلد 13، صفحہ 130، دار السلاسل-الکویت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-1214

تاریخ اجراء: 15 ذوالحجۃ الحرام 1447ھ/01 جون 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net